



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک جوان آدمی ہوں اور دیہاتی علاقے کی ایک مسلمان دوشیزہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں جس کا میں نے اس کے دین اور علم کی وجہ سے انتخاب کیا ہے لیکن میرے والد صاحب اس قسم کی کسی بھی شادی سے اتفاق نہیں کرتے کیونکہ یہ ہمارے رسم و رواج کے خلاف ہے اس لیے کہ یہ دوشیزہ ہماری مقامی زبان نہیں بولتی۔ سوال یہ ہے کہ اگر میں اپنے والد کی مخالفت کرتے ہوئے اس دوشیزہ سے شادی کر لوں تو کیا میں اپنے والد کا نافرمان شمار ہوں گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

پہلے اپنے والد کو مطمئن کریں کہ یہ بیوی نیک ہے اور آپ کی اس کے ساتھ شادی بہت مناسب ہے۔ نیز اپنے والد کو بتائیں کہ آپ کی رغبت بہت شدید ہے اور پھر اس شادی کے نتیجے میں مرتب ہونے والی مصلحتیں بھی بیان کر دیں اور اگر آپ کے والد مطمئن نہ ہوں اور آپ کو کوئی اور دوشیزہ مل جائے جس کے ساتھ شادی سے والد مطمئن ہوں تو آپ پہلی دوشیزہ کی بجائے اس دوشیزہ سے شادی کر لیں بشرطیکہ یہ نیک اور صاحب دین و علم ہو اگر کوشش کے باوجود اس طرح کی کوئی بیوی نہ ملے تو پھر اس پہلی دوشیزہ ہی سے شادی کر لیں۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 221

محدث فتویٰ